116641 - بیوی دعوی کرے کہ خاوند نے اسے طلاق دے دی اور خاوند اس سے انکار کرے یا بھول گیا ہو

سوال

میں نے اپنی بیوی کو پہلی طلاق دی اور اس سے رجوع بھی کر لیا، مشکل یہ ہے کہ بیوی کہتی ہے کہ میں نے اسے پہلے بھی طلاق دی تھی لیکن مجھے تو بالکل یاد نہیں کہ میں نے اسے طلاق دی تھی، لیکن اسے یاد ہے اور اس نے کسی کو بتایا بھی نہیں، حتی کہ میں نے اپنی والدہ سے بھی اس کے متعلق دریافت کیا لیکن انہیں بھی یاد نہیں، برائے مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

جب بیوی یہ دعوی کرے کہ خاوند نے اسے طلاق دے دی ہے اور خاوند اس سے انکار کرے تو خاوند کے قول کا اعتبار کیا جائیگا، حتی کہ بیوی طلاق واقع ہونے کی گواہی اور دلیل پیش کرے، حکم اور قضاء کے اعتبار سے تو یہی ہے، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے دل کی بات کا علم رکھتا ہے.

مرد کے لیے زوجیت باقی رکھنے کا حکم دیا جائیگا، اور اگر بالفعل اس نے طلاق دے دی ہو اور وہ تیسری طلاق ہو تو اس کے لیے بیوی حلال نہیں ہوگی یہ اللہ اور اس شخص کے مابین ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" جب بیوی دعوی کرے کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق دے دی ہے اور خاوند اس سے انکار کرے تو خاوند کا قول معتبر ہوگا، کیونکہ اصل میں نکاح باقی ہے اور طلاق نہیں ہوئی، الا یہ کہ اگر بیوی اپنے اس دعوی کی کوئی دلیل پیش کرے اور اس میں بھی دو عادل گواہوں کی گواہی ہی قبول کی جائیگی . . .

اور اگر اس کے پاس دلیل نہ ہو تو کیا قسم اٹھائے ؟

اس میں دو روایتیں ہیں؛ ابو الخطاب سے منقول ہے کہ قسم اٹھوائی جائیگی اور صحیح بھی یہی ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" لیکن مدعی علیہ پر قسم ہوگی "

اور ایک روایت میں ہے :

" جو انکار کرے اس پر قسم ہے "

اس لیے اگر تین طلاق دے دیں اور بیوی نے سن لیا اور خاوند اس سے انکار کرے یا پھر بیوی کے نزدیک دو عادل گواہوں کی بنا پر یہ ثابت ہو جائے تو پھر بیوی کے لیے حلال نہیں کہ وہ اسے اپنے نزدیک آنے دے، اور عورت کو حسب استطاعت اس سے دور رہنا چاہیے اور جب بھی وہ اس کے پاس آنا چاہے تو وہ اس سے انکار کر دے، اگر اس کے پاس استطاعت ہو تو وہ فدیہ دے کر آزاد ہو جائے.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" اس کے لیے خاوند کے ساتھ رہنا صحیح نہیں.

اوران کا یہ بھی کہنا ہے :

جتنی قدرت رکھتی ہواسے فدیہ دے کر اپنے آپ کو آزاد کرائے، اوراگر اسے مجبور کیا جائے تو وہ اس کے لیے زینت مت اختیار کرے اور نہ ہی اس کے قریب آئے بلکہ اگر استطاعت رکھتی ہو تو وہ بھاگ جائے.

اوراگر عورت کے پاس دو عادل شخص اس کی گواہی دیں تو وہ خاوند کے ساتھ مت رہے، اکثر اہل علم کا یہی قول ہے "انتہی

دیکھیں: المغنی (387/7).

اس بنا پر جب آپ کو یہ طلاق یاد نہیں تو یہ آپ پر شمار نہیں ہوگی، .. عدالت اور لوگوں کے سامنے تو آپ نے اپنی بیوی کو ایک ہی طلاق دی ہے.

لیکن... جب بیوی کو یقین ہے کہ آپ نے اسے طلاق دی تھی تو وہ اس پر اعتماد کرے، اور جب کچھ ہوا اور آپ اسے ایک اور طلاق دے دیں تو قضاء کے ہاں یہ دوسری طلاق ہوگی اور آپ کی بیوی کے نزدیک تیسری طلاق ہو، اس لیے آپ کی بیوی پر واجب ہوگا کہ وہ حسب استطاعت آپ سے چھٹکارا پانے کے لیے فدیہ دے، اوراس کے لیے آپ کے ساتھ رہنا حرام ہو جائیگا؛ جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ کی کلام .بیان کی جا چکی ہے.

واللہ اعلم.